ساتھ ہندوستان کے کروڑوں مسلمانوں اور انکی مذہبی شخصیات اور عبادت گاہوں کی حفاظت پر بھی بات ہونی چاہئیے۔ تب ہی قوم ان مذاکرات کو قبول کرے گی۔ ورنہ یہ مذاکرات صرف اتفاق فاونڈری اور شریف برادران کے کاروبار کی وسعت کیلئے ڈائیلاگ سمجھے جائینگے۔

اُسامہ بن لادن عالم اسلام کا سرمایہ افتخار

گذشتہ دنوں عظیم مجاہد اور عالم اسلام کے ہیرو شیخ اسامہ بن لادن کی پراسرار گمشدگی نے پوری دنیا میں ہلچل مچادی تھی اور امریکہ اور اسرائیل سمیت تمام عالم کفر پر ایک لرزہ طاری ہو گیا تھا۔ حتی کہ ہندوستانی افواج بھی الرٹ ہو گئی تھیں کہ کہیں اسامہ کشمیر کا رخ نہ کرے۔ اُدھر امریکی صدر بل کلنٹن نے وزیر دفاع ولیم کوہن کو حکم دیا کہ سب کچھ چھوڑ کر صرف اسامہ بن لادن کی ٹوہ میں لگ جاؤ اور معلوم کرو کہ وہ کہاں ہیں؟ کہیں اُسامہ ہمارے دفاعی نظام کو تہس نہس نہ کردے؟ اسی طرح امریکی صدر نے ایک انٹرویو میں یہ تسلیم کیا ہے کہ اُسامہ بن لادن کے خوف کیوجہ سے میری راتوں کی نیندیں اڑ گئی ہیں۔ آج الحمدللہ ایک مسلمان مجاہد اور ایمانی قوت سے سرشار مومن کی جلالت وہیبت سے کفر وضلالت کے بڑے بڑے پہاڑ ڈر اور خوف کیوجہ سے لرزہ براندام نظر آتے ہیں۔ امریکہ جو کہ اپنے آپ کو بزعم خود سپر طاقت خیال کرتا ہے اور پورا عالم کفر بھی اس کی پشت پر کھڑا ہے لیکن پھر بھی ایک مرد قلندر اور سربکف مجاہد اس کو تگنی کا ناچ نچا رہا ہے۔ آج امریکی صدر کی بے بسی ومجبوری اور خوف نشان عبرت بن گیا ہے۔ اس مرد کوہستانی اور شاہین صفت مجاہد نے عالم اسلام کی خوابیدہ رگوں میں ایمانی حرارت سے سرشار ایسا گرم لہو دوڑا دیا ہے کہ آج عالم اسلام کا بچہ بچہ امریکہ اور عالم کفر سے شدید نفرت کا اظہار کرنے لگا ہے۔ آج حریت فکر اور جہاد کا سمبل مسلمانوں کیلئے اُسامہ بن لادن ہے۔ عالمی بدمعاش امریکہ نے کئی دفعہ اسامہ کو ہراساں کرنے کی کوششیں کیں اور دنیا کو لاکھوں ڈالرز کی ترغیبات بھی پیش کیں' اور اُسامہ بن لادن کو شہید کرنے کیلئے براہ راست افغانستان اور سوڈان پر حملے بھی کئے گئے لیکن اس کا بال بھی بیکا نہ ہو سکا۔ آجکل امریکہ افغانستان پر نئے حملے کیلئے تیاریوں میں مصروف ہے۔ اور وہ بار بار تحریک

طالبان پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ اُسامہ بن لادن کو امریکہ کے حوالہ کردو۔ ورنہ ہم یہ کردینگے وہ کردینگے۔ لیکن امیر المؤمنین ملا محمد عمر ان گیدڑ بھبکیوں سے مرعوب نہیں ہوتے۔ انہوں نے امریکہ پر واضح کردیا ہے کہ ہم مٹ تو سکتے ہیں لیکن اسامہ بن لادن کو امریکہ کے حوالے نہیں کرسکتے۔ کیونکہ یہ اسلامی اور پشتونوں کے روایات کی منافی ہے کہ وہ اپنے محسن اور مجاہد مہمان کو کسی دشمن کے حوالے کردیں۔ اور پھر خصوصاً امریکہ جیسے بدترین دشمن اسلام کے حوالہ کرنا بعید ازامکان ہے۔ شیخ اسامہ بن لادن اور ملا محمد عمر جیسے لیڈر عالم اسلام کے بے ضمیر و بے حمیت اور امریکہ کے غلام حکمرانوں کیلئے حریت فکر، مذہبی غیرت اور اسلامی عظمت کے ماڈلز ہیں۔ امریکہ اور عالم کفر کے ساتھ ساتھ عالم اسلام کے یہ بے ضمیر و بے جمیت حکمران اُسامہ بن لادن کو ختم کرنے کے درپے ہوگئے ہیں۔ آج حقیقت میں اسامہ بن لادن عالم اسلام کیلئے سرمایہ افتخار اور تاریکی و مایوسی کے دور میں مسلمانوں کیلئے دلیل سحر بن چکے ہیں۔ اس سحر فروزاں کے انتظار میں امت مسلمہ پر کئی صدیوں کی سیاہ راتیں کرب والم اور کشمکش میں گزریں اور بالآخر جس طلوع سحر کی امید تھی وہ پوری آب و تاب اور ضیا پاشیوں کے ساتھ سرزمین اسلام افغانستان کے وسیع ریگزاروں، سنگلاخ پہاڑوں اور گھنے جنگلوں میں آج جلوہ فگن ہے اور وہ مرد مومن امت مسلمہ کے دلوں پر حکمرانی کررہا ہے۔ آج ہر نوجوان کا آئیڈیل شیخ اسامہ بن لادن ہے۔ امریکہ عالم کفر اور عالم اسلام کے بے ضمیر حکمران اگر لاکھ چاہیں لیکن اس مجاہد کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاسکتے۔ اُسامہ بن لادن کا بھوت ان کے ذہنوں پر اسی طرح سوار رہیگا اور ان کے نیو ورلڈ آرڈر کیلئے برابر خطرہ بنا رہے گا۔ ہم اس موقع پر تحریک طالبان اور ملا محمد عمر کو بھی زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے تمام تر رکاوٹوں اور عالمی دباؤ کے باوجود شیخ اُسامہ کو امریکہ کے حوالے نہیں کیا۔ اُسامہ بن لادن تخریب کار یا دہشت گرد نہیں بلکہ حریت فکر کا ایک سمبل اور امت مسلمہ کا ایک بیدار پاسباں ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک خواہشات اُسامہ بن لادن کے ساتھ ہیں۔

شاہ حسین کی موت مسلم حکمرانوں کیلئے نشانِ عبرت

اردن کے بادشاہ حسین نصف صدی تک حکمرانی کرنے کے بعد گذشتہ دنوں چندماہ کینسر